الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ور مہینے میں روزے رکھنا مستحب ہیں
بان کے روز رکھنا سنت ؟

میں زیادہ سے زیادہ رکھنے
ن کیا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سارے
وز رکھا کرتے تھے :
الی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :
کبھی بھی دو ماہ مسلسل روزے رکھتے ہوئے نہیں
م شعبان کو رمضان کے ساتھ ملایا کرتے تھے)
)سنن ابو داود حدیث نمبر (2336) سنن ابن ماجہ
یث نمبر (1648)
الفاظ کچھ اس طرح ہیں:
میں کسی بھی پورے مہینے کے روزے نہیں رکھتے
ت)علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح
یں اسے صحیح قرار دیا
م ہوتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پورا
رکھا کرتے تھے
صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے اکثر ایام کا
کھا کرتے تھے
ی ہیں کہ میں نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا
ں کے بارے میں دریافت کیا تو وہ کہنے لگیں:
لگتے تو ہم کہتے ہیں کہ آپ تو روزے ہی رکھتے
وز چھوڑتے تو ہم کہتے کہ اب نہیں رکھیں گے ،
ن کے مہینے سے زیادہ کسی اور مہینے میں زیادہ
شعبان ہی روزے رکھتے تھے ، آپ صلی اللہ علیہ
رکھا کرتے تھے)صحیح مسلم حدیث نمبر (1156)
وں کو جمع کرنے میں اختلاف کرتے ہیں:
وقات کی مختلف ہونے کی وجہ سے تھا ، لہذا کچھ
م سارا شعبان ہی روزے رکھا کرتے تھے ، اور بعض
کثر ایام روزے رکھتے تھے
الی نے یہی اختیار کیا
یخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی (15 / 416)
لماء کرام کے ہاں کہ :
رک کے علاوہ کسی اور مہینے میں پورے مہینے کے

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لام رضي الله تعالى عنها والی حدیث کو اس پر
ن ، اور لغت میں یہ کہنا جائز کہ جب کوئي
ہ تو کہا جاتا کہ اس نے مکمل مہینے کے روزے
رکھے
م اللہ تعالی کہتے ہیں:
دیث ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث کی
کہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ
ہتے تھے آپ شعبان کو رمضان کے ساتھ ملاتے تھے)

ہے ، امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے ابن
س نقل کیا کہ وہ کہتے ہیں:
ینے کے اکثر ایام روزے رکھے تو یہ کہا جائے
مہینے روزے رکھے
م اللہ کہتے ہیں:
بی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات پورے شعبان
ام روزے رکھتے تاکہ یہ خیال پیدا نہ ہو کہ
بھی رمضان کی طرح واجب ہیں
حمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
ت ہے صحیح اھ۔
ان کے روزے نہیں رکھا کرتے تھے ، اور انہوں
حدیث سے استدلال کیا :
لی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی ایک
، اور صبح تک ساری رات ہی نماز پڑھتے رہے ہوں
مہینے کے روزے رکھے ہوں) صحیح مسلم حدیث نمبر
(
746)
عالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ :
علاوہ کسی اور مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھے
نمبر (1971) صحیح مسلم حدیث نمبر (1157)
ضي اللہ تعالی عنہا کی حدیث کی شرح کرتے ہوئے
تے ہیں:
عنی دونوں مہینوں کے روزے رکھتے تھے ، اس سے
م پورے شعبان کے روزے رکھتے تھے ، لیکن دوسری
س لیے اس اکثر شعبان پر محمول کیا جائے گا کہ
یام کے روزے رکھتے تھے ، گویا کہ پورا شعبان

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

پھر اس رمضان سے ملاتے تھے اھ۔
زیادہ روزے رکھنے میں کیا حکمت ؟
ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
ابوداود نے روایت بیان کی اور ابن خزیمہ
صحیح کہا کہ :
بیان کرتے ہیں میں نے اللہ تعالی کے رسول صلی
کے رسول آپ جتنے روز شعبان میں رکھتے ہیں
اتنے روز نہیں رکھتے ؟
علیہ وسلم نے فرمایا:
اشکار ہوجاتے ہیں جو رجب اور رمضان کے مابین
ب العالمین کی طرف اٹھائے جاتے ہیں ، میں یہ
کی حالت میں اٹھائے جائیں)سنن نسائي ، سنن
وداود
صحیح سنن نسائي(2221) میں اسے حسن قرار دیا

اللہ اعلم .